تعارف وتبصرہ

مقالات "مولانا عبد السّلام ندویؒ حیات اور علمی فتوحات" سمینار

مرتب : محمد ہارون

پتا: ۸/پہلی منزل، ہندوستان بلڈنگ، ۲/۱۰ ٹی بی اسٹریٹ، ممبئی ۴۰۰۰۰۴

اشاعت : اکتوبر ۲۰۰۱ء صفحات : ۳۰۲ ، قیمت =/۲۰۰

زیر نظر کتاب مولانا عبد السلام ندویؒ پر ۱۳-۱۴/ اکتوبر ۲۰۰۱ء میں ممبئی میں ہونے والے ایک سمینار میں پیش کیے گئے مقالات کا مجموعہ ہے۔ اس سمینار کا انعقاد مولانا مرحوم کے بعض اعزا اور عقیدت مندوں نے کیا تھا۔ مولانا کی شہرت علمی حلقوں میں ایک ممتاز عالم دین، مورخ اور ادیب ونقاد کی حیثیت سے ہے۔ مگر علمی دنیا میں انھیں وہ شہرت نہ مل سکی جس کے وہ مستحق تھے۔ اس میں جہاں ان کے مزاج اور افتادِ طبع کا دخل ہے وہیں ان کے جانشینوں کا بھی قصور ہے۔ اللہ تعالیٰ منتظمین سمینار کو جزائے خیر دے کہ ان کی کوششوں سے مولانا کی حیات اور خدمات کے مختلف پہلوؤں پر معروف اہلِ قلم کی کاوشیں یکجا ہو گئی ہیں۔

بیشتر مقالات معیاری ہیں اور محنت سے لکھے گئے ہیں۔ مولانا ضیاء الدین اصلاحی ناظم دار المصنفین اعظم گڑھ نے مولانا کی سوانح حیات کے ساتھ علمی سرگرمیوں اور تصانیف وتراجم کا تعارف کرایا ہے۔ پروفیسر کبیر احمد جائسی نے مولانا کی ان تصانیف کا تعارف کرایا ہے جو مکمل ہو جانے کے باوجود دار المصنفین کے ذمہ داروں کی بے توجہی کی وجہ سے اب تک شائع نہ ہو سکیں یا نا تمام رہ گئی تھیں۔ ڈاکٹر محمد ضیاء الدین انصاری ڈائرکٹر خدا بخش اورنٹیل پبلک لائبریری پٹنہ نے "آثار عبد السّلام" کے عنوان سے مولانا کی تصانیف، تراجم، مضامین، خطبات اور مکتوبات نیز ان کی شخصیت اور علمی وادبی کارناموں پر تصنیف شدہ کتابوں، مضامین اور رسائل کے خصوصی شماروں کی مبسوط ومشروح فہرست تیار کی ہے۔ دیگر مقالہ نگاروں نے مولانا کی تصانیف کی روشنی میں ان کی مورخانہ حیثیت، ترجمہ نگاری، شاعری، مقالہ نگاری، انشاء پردازی اور تنقید نگاری سے بحث کی ہے۔

اگر مولانا عبد السّلام پر منعقد ہونے والا یہ سمینار اور اس میں پیش کیے جانے والے مقالات کا یہ مجموعہ ذمہ داران دار المصنفین کی توجہ مولانا کی غیر مطبوعہ کتابوں کو منظر عام پر لانے کی جانب مبذول کرا سکے تو یہ منتظمینِ سمینار کی ایک بڑی کامیابی ہوگی۔

(محمد رضی الاسلام ندوی)